

# خداوند کا دن

پس خداوند کا دن تمام قوموں کے لیے نزدیک ہے

(عوبید 15)

(کلن وِن فیلڈ)

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب کا نام: خداوند کا دن

مصنف: کولن ون فیلڈ

مترجم: محمد نجم صدیق

کمپوزنگ: شکلیل گل

نظر ثانی: منیر بشیر

معاون: محمد نجم بشیر

اشاعت ہوں: نومبر 2011

تعداد: 500

کیونکہ خداوند کا دن آرہا ہے، یقیناً یہ نزدیک ہے۔ اندھیرے اور غم کا دن  
بادلوں اور گھری تاریکی کا دن۔ (یوئیل 2:1)

## تعارف: Introduction

جیسے کہ عظیم اور شان و شوکت والا خداوند کا دن نزدیک آرہا ہے پچھلے لوگوں کے  
نزدیک جیسا کلام مقدس ہماری راہنمائی کرنا ہے کہ یہ مستقبل میں یا قریب میں ہو  
گا۔ اس کتابچہ کا مقصد ہے کہ کوشش کی جائے اور دیکھا جائے کہ کلام مقدس اس دن  
کے متعلق کیا فرماتا ہے۔ چنانچہ ہم جو سمجھی ہیں (اس دن) کے متعلق جہالت اور  
اعلمی کاشکاریہ ہو جائیں۔ اور نہ اس کے آجائے سے بے خبر اور بے شور نہ ہو جائیں۔

### خداوند کا دن:

خداوند کی آمدیانی کے متعلق پیلوؤں کی طرف اشارہ ہے۔ پس ہم کسی ابہام کا شکار  
نہ ہوں لیکن ایک بہت واضح سمجھہ بوجھتا اش کرتا تھوڑا مشکل ہے۔ بعض اس کو بیان  
کرتے ہوئے اسے (عظیم تکلینوں) کے ساتھ بیان کرتے ہیں اور بعض تو بالکل  
اعلم ہیں کہ یہ دن کیسا ہو گا۔ جو بھی ہو بہت سارے سمجھی اس دن کو یہ سوچ کر کہ یہ  
کون سا نکلیسا کے متعلق ہے یا اس کی خوشی یا تباہی سے بے خبر ہوں جو اس دن کی  
مناسبت سے آئے گی۔

بانگل مقدس میں جو تھس کویاں کی گئی ہیں ان کے مطابق یہ دن فیصلے کا دن ہو گا۔  
لیکن کس پر فیصلہ ہو گا؟ اور کیا یہ دنیا کا اختتام ہو گا؟

کم علمی یا بیالگتا ہے کہ عام خواب و خیال - چنانچہ جیسے جیسے یہ وقت نزدیک آ رہا ہے۔ مکلیسیا کی بھی ضرری، سمجھ کا بدن کے اس دن کی مناسبت سے یہ بالکل درست سمجھو جو اس دنیا کے بالکل مطابق ہے اور خداوند کے دن کو سمجھنا بہت زیادہ ضروری ہو جائے گا۔

### کلام مقدس کی روشنی میں:

نئے عہد نامے میں (خداوند کے دن) کا استعمال مندرجہ ذیل حوالوں میں مرقوم ہے۔ جیسا کہ اعمال 20-2 (اتاونیکیوں 5-2) اتناونیکیوں 2-2 (پطرس 10-3)

جبکہ پرانے عہد نامے میں یہ 40/30 جگہوں پر استعمال ہوا ہے۔ جیسے اشعار، حزقيال، عوبید یاہ، یوئیل، صلن یاہ، زکریا اور ملاکی۔ جیسے ہم ان صحیحوں اور وہش کوئیوں پر غور کرتے ہیں۔ اس دن کیا ہو گا کہ ایک بڑی شان والی تصویر ہمارے سامنے آ جائے گی۔

مقدس پلوس، اتناونیکیوں کے دوسرے خط میں اس کی خداوند کے دن کے بارے میں سوچ سمجھ میں کچھ کمی محسوس کرتے ہیں۔

کیونکہ اس میں وہ مکلیسیا سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں کہ خداوند کا دن تو آچکا ہے (اتاونیکیوں 2-1) اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہمیں بھی کچھ علم درکار ہے تاکہ ہم خداوند کے دن کے متعلق کچھ سوچ سمجھ سکیں۔ تاکہ اس سوال کا جواب دیں کہ خداوند کا دن کیا ہے؟

## ہمیں ایک جیسی یا لکیر کے فقیر نہیں بننا:

مقدس پلوس اپنی تعلیمات میں یہ واضح ہیں کہ وہ اپنے وقت کے مقدسین کو ایک جیسے نظریات نہیں رکھنے دینا چاہ رہے تھے۔ کہ خدا کا دن کیا ہے؟ اور اس وقت کے متعلق کیا کیا ہوگا۔ بہت سارے مسیحی اس بات کو مانتے ہیں کہ اس دن کے متعلق سچ بچارہ کریں جب تک یہ دن خود نہ آجائے۔ مگر سوچنے کی بات یہ ہے کہ یہ تو مقدس پلوس کی تمام نصیحتوں کے بالکل متفاہ ہے۔ یقیناً ہماری اپنی غلط تصور بہت سارے مسیحیوں کو صحیح سمجھ سے دور کر سکتی ہے۔ بہت ساروں میں یہ ایک (بکھری ہوئی امید) کی طرح ہے ہمیں یہ بھی پڑتا ہونا چاہیے۔ کہ اس طرح کے مستقبل کے واقعات ہمارا بھی مستقبل ہے۔

مقدس پطرس (اپٹرس 13-13) کے مطابق بالائے گئے میں سے چند برگزیدوں کو اپنی امید اس دن کے اس فعل میں مرکوز کر لیں جو اس الہام یعنی یسوع مسیح کے ظاہر ہونے پر ملے گا۔

روح القدس بھی نہیں چاہتا کہ ہم خداوند کے اس وعدے سے جس کی ہم جویں ہیں نا انتہ ہوں۔ اس وعدے سے صرف وہ لوگ ہی نہیں جائے جو زندہ ہوں گے بلکہ وہ سب بھی جو خداوند میں سو گئے ہیں یعنی اس کی ساری کھلیسا یا۔ اس کا وعدہ ساری کھلیسا کے ساتھ ہے جب خداوند بادلوں میں آئے گا۔ وہ کیسا دن ہوگا!

## خداوند کی آمد ثانی کے دو پہلو:

جب مقدس پُلوں کے تالوں کیوں کی کلیسیا کام خطا پر غور کرتے ہیں تو ہمیں یہ پڑھ چتا ہے کہ خداوند کے دن اگر ہم زندہ ہوئے تو ہم جو خداوند میں سو گئے ہیں ان کو بھائیں گے نہیں یہ ان کو چھوڑنیں جائیں گے۔

چنانچہ یہ امید ہمیں دلکھی ہونے سے بچاتی ہے کہ ہمیں خداوند میں ہم سے پہلے سو جانے والے مقدسین کے بارے میں فخر نہیں کرتی لیعنی جو خداوند میں امید رکھتے۔

ان کی طرح نہیں بننا۔ (اتالو نیکیوں 4:15-13)

مقدس پُلوں خود (اتالو نیکیوں 4 باب 10 ۱۷) میں فرماتے ہیں کہ خداوند بڑے شور کے ساتھ اترے گا۔ فرشتوں کے سردار آواز کے ساتھ اور خدا کے زرنگے کے ساتھ۔ اور جو خداوند میں سو گئے ہیں اُنھوں کے ہوں گے۔ پہلے وہ اور پھر جو زندہ ہیں اور فتح گئے ہیں سب اکٹھے ہوں گے۔ اور خداوند کے ساتھ بادلوں میں اس کا استقبال کریں گے۔ پس کامِ مقدس میں خداوند کے آنے پر مرحوم مقدسین کا زندہ ہوا۔ اور جو زندہ ہیں ان کا پکڑے جانا بہت خوبصورت حیرانگی کی بات ہے۔  
اور تالوں کی کلیسیا کام خطا سے پڑھ چتا ہے کہ کلیسیا کافی پریشان تھی کہ کیا واقع خداوند کا دن آگیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مستقبل میں ہونے والے اہم واقعات کا حال پر بہت اثر ہوتا ہے۔ کیونکہ تالوں کی کلیسیا بہت حیران تھی کہ کہیں انہوں نے یہ دن کھوٹو نہیں دیا (اتالو نیکیوں 1-2) مقدس پُلوں ان کو چند نشانیاں بتاتا ہے کہ جب تک وہ ہوں نہ لیں خداوند کا دن نہیں آئے گا۔

## خداوند یسوع مسیح کی آمد اور خداوند کا دن:

مقدس پلوس رسول تالو نیکیوں کے نام خط میں (خداوند کی آمد) کا ذکر کرتے ہیں کیونکہ ان کے مقدسین یعنی کلیسا کے ممبر کے نزدیک خداوند کا دن اور خداوند کی آمد ایک یہ تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ خداوند کی آمد خداوند کے دن میں بدلا جائے گی۔

مقدس پلوس فرماتے ہیں اس آمدِ نیانی کے دو مختلف گروہوں کے لوگوں پر مختلف اڑات ہوں گے۔

(اتالو نیکیوں 1:7-8-10) جب خداوند آسمان پر ظاہر ہوں گے تو فرشتوں کے ساتھ آگ میں (یعنی جب وہ اپنے مقدسین کے ساتھ جہاں پانے کے لیے آئیں گے اور طاقتور فرشتے تمام گھنگاروں، جوتا ریکی والوں اور جوان بھیل مقدس کی پیروی نہیں کرتے۔ ان سے انتقام لیں گے۔ جو انہیں یا تاریکی کے فرزند ہیں ان کے لیے خداوند کی آمدِ نیانی (ایک چور کے لیے رات میں روشنی کے برادر ہے) کی طرح ہو گی۔ لیکن جو خداوند کے مقدسین ہیں ان کے لیے یہ چور کے پکڑے جانے کا دن نہیں ہوگا۔ (اتالو نیکیوں 5:3-5) ہم نور کے فرزند ہیں ہمیں اس سے بے خبر نہیں ہونا چاہیے۔

## خداوند کی آمد:

یونانی زبان میں آمد کے متعلق جو لفظ استعمال ہوا ہے وہ (پاروز) یا اور اسی لفظ کو باہم مقدس میں خداوند کی آمدِ نیانی کے متعلق استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لفظ کا مطلب ہے دونوں یعنی آمد اور اس سے جلتے ہوئے حالات / واقعات اور جب

اسی سیاق و سبق کے ساتھ خداوند کے ساتھ مسلک کی جاتی ہے تو ان کی آمدِ ہاتھی اور ان کا اپنے مقدسین کے ساتھ رہنا بھی منسوب ہے۔

مقدس پلوس ہمیں خاص طور پر بتاتے ہیں کہ خداوند کی آمد پر ہمارا آسمان میں، ہوا میں جانا یا پایا جانا۔ (اتصالوں کیوں 4-17)

یہ خداوند کی آمد کا ایک پہلو ہے جو کوئی راز نہیں ہے۔ کیونکہ مقابلہ ۱-۱۷ میں مرقوم ہے اور دیکھو بادلوں پر آتا ہے۔ اور ہر آنکھ اسے دیکھنے کی وجہ سے وہ بھی جنہوں نے اُسے چھیدا تھا۔ اور زمین کے تمام قبیلے اس پر ماتم کریں گے۔

خداوند کے جی انٹھنے کے بعد جب وہ رسولوں کے ساتھ تھاتب بھی اُسے بادلوں میں اٹھایا گیا۔ (اعمال ۹-۱۰) افریتے مخاطب ہیں یہ خداوند جس طرح تمہارے سامنے سے بادلوں میں آسمان پر اٹھایا گیا۔ بالکل اسی طرح واپس آئے گا۔ دائل نبی بھی فرماتا ہے (۷-۱۳) جب اُس نے خداوند کی آمدِ ہاتھی کے متعلق بتایا۔ دیکھو ابھن بادلوں کے ساتھ آسمان میں آتا ہے۔

**خداوند کے دن سے پہلے:**

مقدس پطرس کا خط میں وہ اپنی کلیسا کو خداوند کی آمد کے متعلق بہت خوب گائیڈ کرتے ہیں۔ وہ یوں کہا جا رہا ہے:-

(میں اور پرآسمان میں حیران کن نشانات اور نیچے زمین میں نشانات، آگ اور خون، ہور دھوکہ میں کے بخارات، سورج تاریکی میں ہور چاند خون میں ڈوب جائے گا۔ اس سے پہلے کہ خداوند کا دن آجائے گا۔) (یوں کل 2-30، اعمال 2-11-20)

خداوند خود بھی مقدس متی کی انجیل 24(31-29) میں ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ بہت تکلیفوں کے فوراً بعد جب سورج ناریک ہو جائے گا۔ چاند اپنی روشنی نہ دے گا۔ جب آسمان کی طاقتیں بلائی جائیں گی اور آسمان پر ہم انسان کے آثار غمودا رہوں گے۔ اور تمام قبیلے ماتم کریں گے۔ اور وہ ابن آدم کو بادلوں پر آتا ہوا دیکھیں گے۔ بہت عظیم طاقت اور شان کے ساتھ۔ اور فرشتے چاروں ہواویں سے اس کے نمائندوں کو جین لیں گے۔ آسمان کے ایک رخ سے دوسرے کی طرف سے۔ عظیم تکلیفوں یا دکھ کو اکثر خداوند کے غصے اقرب کے ساتھ منسوب کر دیا جاتا ہے۔ لیکن یہ تو علیحدہ علیحدہ واقعات ہیں۔ یہ عظیم تکلیف تو شیطان پھیلانے گا جو خداوند کے دن سے پہلے ہوگی۔ خداوند کی آمد یعنی اس کے پر جا ایل ظہور اور خوف اور بیت ناک دن سے پہلے کلمیسا بہت دکھوں اور تکلیفوں سے گزرے گی۔ ایسی عظیم تکلیف جو دنیا کے شروع سے آج تک نہیں ہوگی۔ (متی 24-15-21)

اور باکل مقدس میں ایک واضح ترتیب ہے جو خداوند کے دن کے متعلق ہے یعنی عظیم تکلیفوں اور مصائب خداوند کی آمد سے قبل ہیں اور اس کے بعد خداوند کا دن شروع ہو گا۔

**خداوند کا دن فوری طور پر کلمیسا پر اڑنیں رکھتا:**  
 خداوند کے دن کے موقع پر جو مقدسین خداوند میں سو گئے ہیں انہوں جائیں گے۔ اور جوزندہ موجود ہوں گے وہ سب اکٹھے ہو جائیں گے اور پکڑ لیے جائیں گے تاکہ بادلوں میں خداوند آج کے دور میں موجود ہے۔ اس کے بارے میں اتنا نہیں بیان

کیا گیا پس ان پر اتنا اہل نہیں ہے۔

خداوند اپنی آمد پر ایک جدالی کی بات کرنا ہے۔ متن (24:40-41)

(لو۱۳:۳۶-۳۴) دو کھیت میں ہوں گے ایک اٹھا لیا جائے گا۔ دو خواہیں چکلی پیس رہی ہوں گی ایک کو اٹھا لیا جائے گا اور بقول خداوند (لو۱۷:۲۶-۲۸) کی معرفت انجلیں میں اس دن بھی لوگ کھاربے ہوں، پی رہے ہوں گے اور عیش و عشرت میں مصروف ہوں گے۔ اور بالکل لوط اور نوح کے زمانے کی طرح جب زمین پر خداوند کا غضب بجز کا۔ اس وقت بھی لوگ کھانے پینے اور عیش میں مصروف تھے۔ خداوند کی آمد پر فرق صرف یہ ہو گا۔ کہ ان یعنی لوط اور نوح کی طرح چند لوگ نہیں چھائے جائیں گے اور باقی فنا بلکہ جور است باز ہیں ان کو بچا لیا جائے گا۔ اور جو خداوند سے دور نہ رکی میں رہتے ہیں ان کو فنا کر دیا جائے گا۔

ان پر یہ دن چور کی طرح آپڑے گا۔ (خداوند کے لوگوں کے لیے یہ دن غصے اور قبر کا نہیں بلکہ یہ سوچ کے ذریعے نجات پانے کا دن ہے)

خداوند کی آمد نامی دنیا پر خداوند کی عدالت کاظمیہ ہو گا۔ جیسے نوح کی شیتی میں سوار ہوا۔ اور لوط صدوم کے شہر سے باہر نکلا تو گندھک اور پانی کا طوفان ان کے شہروں کو تباہ کر گیا۔ پس ہم جو خداوند میں ہیں۔ ہمیں مقدس پولوس خبردار کرتے ہیں کہ ہم دوسروں کی طرح سونہ جائیں بلکہ ہم ہوشیار اور ذہن بیش۔ ہم امید اور ایمان سے کمر بستہ ہوں۔ اور محبت اور امید اپنی ڈھال بنا جائیں (اتا لونیکیوں ۵:۶-۸)۔

خداوند بھی اس کی مثال نوکر ہو رہا ہے تھا ہے کہ جب ہمارا کہ واپس آئے تو

ہم کو ویسا ہی کرتے ہوئے پائے۔

(متی 24:41)

کیا ہم جان پائیں گے جب خداوند کی آمد نزدیک ہوگی:  
بعض مفسرین خداوند کے دن کے بارے میں غلط تشریع کرتے ہیں کہ خداوند نے  
فرمایا تھا کہ اس دن کے متعلق نہ تو فرشتے۔ نہ این آدم اور کوئی بھی نہیں سوائے باپ  
کے جو جانتا ہو۔ چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں بے فکر ہو جانا چاہیے کیونکہ ہمیں تو پتہ ہی  
نہیں کہ کب خداوند آئے گا۔ مگر وہ اس قول کو بھول جائے جو خداوند نے متی  
32-32 کی معرفت بنایا ہے کہ تم شہوت/انجیر کے درخت کی تمثیل کے مطابق  
اس کے پتے لختے دیکھ کر تو سمجھ لیتے ہو کہ گرمی آگئی مگر جب اس طرح کی نشانیاں  
ظاہر ہوں تو سمجھ لو خداوند نزدیک ہے۔

ہمیں اس دن یا اس گھنٹے/اگھری کا تو ہو سکتا ہے پتہ نہ ہو گرہم اس موسم کو تو پہچان  
سکتے ہیں اگر ہم تیار ہیں تو

(اتصالوں 5:4) یہ دن ہم پر چور کی طرح نہ آپڑے۔

(لو۲۱:28) میں مرقوم ہے۔ جب تم ایسا ہوتے دیکھو تو سیدھے ہو جاؤ اور اپنے  
ہاتھ اٹھا لو۔ کیونکہ تمہاری نجات نزدیک ہے۔ مقدس پطرس ہمیں فصیحت کرتے  
ہوئے یوئیل نبی کا حوالہ دیتے ہیں کہ روح خدا تمام انسانیت پر اندر میل دی جائے  
گی۔ اس سے قبل کہ خداوند کا دن آجائے۔ (اعمال 21:17)

## عظیم اور یاد رکھنے والا خداوند کا دن:

خداوند کی آمد کے دن کے لیے جو یاد رکھنے کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ اس کو یونانی زبان میں جس لفظ سے لیا گیا ہے اس کو (اپی نیس) کہتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے روشن یا بہت جال والا چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ پہلی وینکلوسٹ کے موقع پر جب مقدس پطرس خداوند کا پرچار کرتے ہیں تو ہم پڑھتے کہ کس طرح وہ دن روشن تھا۔ اب پرانے عہد نامے میں بھی اس دن کے متعلق بہت سارے حوالہ جات موجود ہیں۔ لیکن خداوند کی آمد ہانی کا وقت کے متعلق کوئی خاص اشارہ نہیں ہے لیکن ہمیں پرانے عہد نامے میں پہنچنے والوں کو غور سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔

## عوبیدہ کی کتاب:

عوبید یا نبی پیش کرنے کے تمام قوموں کے لیے خداوند کا دن نزدیک آتا ہے۔ (تمہارے کام تمہارے سر پر آئیں گے (آیت 15) پھر کہتا ہے کہ کوہ صیون پر وہ لوگ ہوں گے جو نجی ہوں گے۔ وہ مقدس ہو رپاک ہو گی۔ آیت 17) پھر کہتا ہے کہ عیسوی کے گھرانے سے کوئی نہیں نپے گا۔ باہ شاہست خداوند کی ہو گی۔ پس ہم دیکھتے ہیں کہ خداوند کا دن نہ صرف عدالت کا دن ہو گا بلکہ مسیح یسوع کا خوبصورت جانی دو رجھی شروع ہو گا۔

## عاموس کی کتاب:

اسرائیل کے گھرانے کو امید دلاتا ہے۔ خداوند کو تلاش کروتا کہ تم نجی جاؤ۔

(آیت 5) پس تم نیکی کی تاش کرو نہ کہ بدی کی (آیت 14-15) کیونکہ خداوند جو شکروں کا خدا ہے یوسف کے بقیہ پر مہربان ہو گا۔ (آیت 14-15) کیونکہ بہت سے ہیں جو کہ کوچھ یون پر آرام پائیں گے۔ (ناموس 1-6) اور جنہوں نے یوسف پر ماتم نہ کیا (آیت 6)

ناموس کہتا ہے خداوند یعقوب کے گھرانے کے قوموں میں پچاڑے گا۔

(ناموس 9-9) مگر میں یعقوب کے گھرانے کو مکمل طور پر بناہ نہیں کروں گا۔

(آیت 8) پس خداوند کا دن بڑا واضح طور پر بیان کرتا ہے یا اشارہ کرتا ہے کہ خداوند کا دن اسرائیل کی بحالی کا دن ہے کچھ لوگ اسے اسرائیل کی خداوند کی آمد سے پہلے قدرتی بحالی یا ظاہری بحالی سے مراد یلتے ہیں۔ لیکن یہ اس وقت نہ ہو گی جب تک خداوند یسوع مسیح کی آمد نہ ہو۔ اور جب تک حیران کر دینے والی اور ڈرائیں والی عدالت خداوند نہ ہو لے۔

### اشعیا نبی کا صحیفہ:

اشعیا نبی پوچھ کوئی کرتے ہوئے کہتا ہے کہ آخری یام میں جب خداوند کے گھر کا پیار جب تمام پیاروں میں سے افضل تخبر دیا جائے گا۔ اور تمام قومیں اس کی طرف آئیں گی یعنی یعقوب کے گھرانے کے خدا کی طرف۔ کہ خداوند ہمیں اپنے طریقے بتائے اور وہ اس کی راہ میں چلیں۔ کیونکہ شریعت یون سے اور خداوند کا کلام یہ وثلم سے نکلے گا۔ اور وہ قوموں کے درمیان عدالت کرنے گا۔ اور وہ اپنے تھیار تو زکر پھائیں اور مل بنا لیں گے اور قومیں دوسری قوم کے خلاف بیتحار نہیں اٹھائیں گی۔

(شعیا 4:2-2)

اس سے قبل کہ خداوند کے درمیان ہوا اور ان کی بحالتی ہو گی۔ اشعار جوابدی اور حساب کی بھی بات کرتا ہے۔

یعنی شکر و کاخ دا آیک حساب کا دن لے گا جس دن جو مغرب اور مشکر ہیں اور وہ نچے ہیں ان سے حساب لیا جائے گا۔

(شعیا 2-12) یہ دن ڈرانے والا ہو گا۔ 21:19-21 (2-12)

اور خداوند یسوع کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہتا ہے۔

(اس دن خداوند کی شاخ خوبصورت اور جدائی ہو گی۔ اور زمین کا پھل اسرائیل کا خیر اور اسرائیل کے بقیہ کا زیور ہو گا۔ (شعیا 4:2)

پھر اپنی پوشنگوں میں شعیا نبی یہ بیان کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ اس سے قبل مجھ خداوند باادشاہ کی طرح زمین پر آئے اس زمین پر بہت عظیم قبر نازل ہو گا یعنی اس مکار اور گناہ والی زمین پر۔

زمین خداوند کے قبر میں اور جلتے ہوئے غصے میں اپنی جگہ سے بلائی جائے گی۔

(شعیا 13-11)

### صفن یاہ کی کتاب:

صفن یاہ بھی خداوند کے دن کے متعلق خداوند کے قبر کی بات کو آگئے بڑھاتا ہے۔

اس کے نزدیک خداوند کا دن، خداوند کی قربانی کا دن ہے (صفن یاہ 1-8)

ایک جنگجو کے لفاظ میں بتاتا ہے کہ (قبر کی طرح کا وہ اک دن ہے ایک مصیبت کا

دن ہے۔

ایک تکلیف اور پریشانی کا دن تباہی اور حشر نشتر کا دن،  
تاریکی اور غم کا دن، بادلوں اور گہری تاریکی کا دن، ایک زستگا کا دن جو قاعده کی طرح  
محفوظ شہروں پر حملے سے پہلے بجا یا جاتا ہے۔

اور اس دن میں تمام انسانوں پر خوف اور پریشان لاوس گا اور وہ انہوں کی طرح  
چلیں گے کیونکہ انہوں نے خداوند کے خلاف گناہ کیا ہے۔

(پس تم جوز میں پر ہواں سے قبل کہ خداوند کا قبرہ باز ہو۔ اس کی راستبازی اور حیثیتی  
کی تلاش کرو شاید خداوند کے غصے میں نجح جاؤ۔ (صحن یاہ 2-3)

### یوئیل نبی کی کتاب:

یوئیل بھی اپنی پوشنگوں میں خداوند کے غصے کو مندرجہ بالا انہیا کی طرح ہی قبر اور  
غضے والا پیش کرتا ہے۔ (خداوند کا دن) وہ کہتا ہے کہ خدا نے قادر مطلق کی طرف  
سے تباہی کا دن ہو گا۔ (یوئیل 1:15)

پس خداوند کا دن نہایت ہی عظیم اور بہت ہی بیبت والا ہے پس کون اس کے سامنے  
کھڑا ہو گا۔ (یوئیل 2:11)

### یوئیل کی فوج:

یوئیل کہتا ہے کہ خداوند کی فوج ہے۔  
(خداوند اپنی فوج کو پکارتا ہے۔ یقیناً اس کا خیسہ بہت عظیم ہے اور وہ بہت مضبوط  
ہے جو اس کے حکموں کو مانتا ہے اور خداوند کا دن عظیم اور بیبت تاک ہے اور کون اس

کے سامنے کھڑا ہوگا۔ (یوئیل 2:11)

ہم دیکھتے ہیں کہ مقدس یوحنا بھی مکافنہ میں جب اس نے مذیوں کو دیکھا جو بغیر پیندے کے گزھ سے ہیں اور پانچ ماہ تک انہوں نے ان لوگوں کے ہاتھوں کو لکھانا یا زخم کرنا بے جن پر خدا کی ہمراہ نہیں ہے۔

یوحنا کہتا ہے کہ یہ مذیاں گھوزوں کی طرح تھیں جن کو جنگ کے لیے تیار کیا جانا ہے اور ان کے پروں کی آواز ایسی تھی جیسے بہت گھوزوں والی رخنوں کی طرح تھی جو جنگ کے میدان میں جاتی ہیں۔ پس یوئیل کی طرح کی فوج کا منظر پیش کرنا ہے

(مکافنہ 9:1-9) یوئیل 2:4-12

اس کو سوچنا کتنا مشکل ہے:

بانبل مقدس کی آخری کتاب مکافنہ بہت مشکل کتاب ہے۔ مقدس یوحنا جو خداوند کی تمام روایا کو سمجھتا تھا۔ یسوع مسیح کو اپنی کلیسا کے سامنے پیش کرنے اور وہ تمام باتیں جو خداوند کی آمد سے پہلے ہوں گی۔

یوحنا بتاتا ہے کہ خداوند کا قبر نازل ہوگا۔ اور زمین پر بہت تکلیف اور دکھ ہوگا۔

مکافنہ 5:2-1) میں طومار کی بات کرتا ہے جس کی 7 جلدیں ہیں اس نے ایک بُرے فرشتے کو پکارتے ہوئے سنتا ہے۔

کون اس لائق ہے کہ اس کتاب کو کھولے اور اس کی ہمراہ بھی کھولے۔

اور خداوند یسوع جو یہودہ کے قبیلے اور داؤ کی نسل سے ہے جو غالب آیا وہ اس کتاب اور اس کی ہمراہ کھولے گا (آیت 5)

## دو مختلف اوقات کا بیان:

مکافہ کی کتاب میں قبر و رغسمے کے متعلق دو طرح کا بیان ہے پہلے قبر شیطان کا آئے۔ جو پوری دنیا میں سے نیک جانور کی طرح نہیں ہوگا۔ اور جو لوگ اس کی پوجا نہیں کریں گے۔ مثلاً جو برے کے خون سے خریدے گئے ہیں اور جنہوں نے سفید لباس پہنانا ہوگا۔

جو اس کی پرستش نہیں کریں گے اور بہت دکھ انداختا کئیں گے۔ (مکافہ 13-28)  
دوسرائی میں وقت خداوند کے قبر کا ہوگا۔ تمام قوموں، قبیلوں سے، تمام کنوں سے اور تمام زبانیں بولنے والوں میں سے چند لوگوں کو خداوند کی بارگاہ میں لاایا جائے گا۔ جو برے کے تخت کے سامنے لائے جائیں گے۔ ان کی سفید پوشک ہوگی۔  
اور خداوند کبھی گا۔ یہ وہ لوگ ہیں جو بڑی مصیبت کے بعد یہاں پہنچے ہیں۔

(مکافہ 7-14)

## خداوند کا قبر اور خدا کا برہ:

مکافہ 6-17 میں یوحننا دوبار 7 نشانیاں اور واقعات دیکھتا ہے جن میں خداوند کے قبر اور خداوند کے برے میں کچھ ملتی جلتی چیزیں نظر آتی ہیں۔

ایک بار تو وہ خداوند کی عدالت کو 7 زر ٹنگے پھونکنے 8-2 اور پھر 7 پیالے جن میں خداوند کا قبر ہے۔ کو زمین کی طرف اندر میلتے ہوئے دیکھتا ہے۔ (16:1)

**7 زرنگے جب پھونکے گئے:**

**پہلا نر سنگا:**

پھونکا گیا تو آگ اور اولے جو خون سمیت زمین پر پھینکے گئے اور تین چوتھائی زمین

**بلگئی۔ (7-8)**

**دوسرانر سنگا:**

ایک بُری چنان جو آگ سے بل ری تھی سمندر میں چھکلی گئی۔ تو سمندر کا 3 چوتھائی

خون بن گیا۔ زندہ سمندری مخلوق 3 چوتھائی مر گئی۔ اور سمندر پر تین چوتھائی جہازوں

کی تباہی ہو گئی (8:8-9)۔

**تمیرانر سنگا:**

ایک بڑا ستارہ آسمان سے گرایا گیا ایک لاثن کی طرح اور یہ دریاؤں اور ندیوں کے

3 چوتھائی پر گرا۔ اس کا نام تھا (لکڑی کا کیڑا) اور 3 چوتھائی پانی لکڑی کا کیڑا بن

گئے۔ اور بہت سے آدمی مر گئے۔ کیونکہ پانی کڑوا ہو گیا تھا۔

**- (11-10-8)**

**چوتھا نر سنگا:**

3 چوتھائی سورج، چاند اور ستارے بل گئے بجھ گئے اور نہ دن ہوا اور نہ رات۔

**(12-8)**

باقی تمیں زنگوں سے پہلے تم بار فوس فوس صد فوس ان سب پر جوز میں پر  
ہیں، کی آواز آئی۔ (13-8)

#### پانچواں فرشتہ:

ایک ستارہ جوز میں پر گرا۔ اس کو چاہی دی گئی کہ پاتال کو کھولے۔ جس سے دھواں  
اڑا اور اس نے سورج اور ستاروں کو تار کی عطا کر دی اور پھر اس میں سے ٹڈے نکلے  
جن کو پچھو جتنی طاقت دے دی گئی۔ اور ان کو کہا گیا کہ زمین کے درخت گھاس  
اور سربیدہ کوئی نہیں بلکہ ان انسانوں کو کافی جن کے ماتھے پر خداوند کی مہربانی ہے۔

(4-109)

#### چھٹا فرشتہ:

چار فرشتے جو دریائے فرات پر ہیں اور جن کو اس گھری، دن اور وقت کے لیے رکھا  
گیا ہے ان کو پچھوڑ دیا جائے گا تاکہ 3 چوتھائی انسانیت کو مار دیں۔ پھر یو جتنا نے  
دیکھا کہ آدمی ہیں اور گھوڑے ہیں پھر انسانیت کو مار دیا گیا۔

#### انہوں نے توبہ نہ کی:

پھر یو جتنا نے دیکھا۔ کہ بجائے اتنی آفات کے ذریعے اتنی انسانوں کو مار دیا گیا۔  
انہوں نے توبہ نہ کی۔ اپنے غرور، گناہوں، بتوں کی پوجا کو نہ پچھوڑ اور نہ اپنی غیر  
اخلاقی کاموں سے پیشہ نہ کی۔ (19)

#### دو گواہیاں، دو گواہ:

یوحناتا تاہے کہ ساتویں فرشتے کے نزٹے سے پہلے دو کواہ آن موجود ہونے ہیں جن کے پاس زمین پر بارش کا اختیار ہے۔ جب وہنگوئی کی جائے تو آسمان کو بند کر دیں اور زمین کے پانیوں کو خون میں تبدیل کر دیں۔ اور زمین پر جو بھی جائیں آفت نازل کر دیں: (6-3-11)

ان دونوں کوہوں کو وہ جاندار مار دتا ہے۔ جس کی ساری دنیا پر ستش کرنے لگی۔ ان کی نعشوں کو اسی شہر میں پھینکا جائے گا جہاں خداوند کو مصلوب کیا گیا تھا۔ لوگ جو زمین پر نجی جائیں گے خوشی منائیں گے ایک دوسرے کو تھنڈے دیں۔ مگر خداوندان میں روح پھونکے گا۔ اور وہ ہزار آدمیوں کو مار دیں گے۔ کیونکہ وہ آسمان میں جائیں گے اور زمین پر زفرلہ آجائے گا۔ شہر لوگ آہ کریں گے اور یہ دوسرے روتایا آہ و پکاریا افسوس ہو گا۔

**ساتویں فرشتے کا زسنگا:**

اس نزٹے میں تیری آہ و پکار / افسوس نہیں کیا بلکہ ایک اعلان ہوا کہ زمین کی بادشاہت خدا کی بادشاہت بن گئی ہے۔ اور وہ ہمیشہ سے ہمیشہ تک حکمرانی کرنے گا۔ (11-15)

**خداوند کے قبر کے 7 پیالے:**

خداوند کی عدالت سے قبل زمین پر ہمیشہ رحم ہے اور کلیسا خدا کی بادشاہت کی انجلی کی منادی کرے گی۔

اس سے قبل کہ خداوند کا قبر بڑھے۔ یوحناتا ایک فرشتے کو دیکھتا ہے جو زمین پر تمام

لوگوں کو ابدی انجیل کی بشارت سناتا ہے۔ (6-14)  
اس کے بعد خداوند کے عدالت کی گھڑی ظاہر ہوگی۔ ایک فرشتے کے پاس درانی  
بے اور وہ کنائی کے لیے تیار ہے کیونکہ کنائی کا وقت آپسچا ہے۔  
یہوی نصلی ہے جو خداوند متی 13-30 میں بتاتا ہے۔

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ آسمان پر ان مقدسین کے جو فاتح رہے فرشتوں کے ساتھ کر  
موئی کے گرت گار ہے ہیں۔ (3-15)

خداوند کے مقدسین خداوند کے قبر کا نشانہ نہیں بنیں گے۔ اور ہمیں یہ بھی یاد رکھنا ہے  
کہ کلیسا اس وقت موجود ہوگی جب زمین پر جاندار کی حکومت ہوگی۔

**پہلا پیالہ انڈیا گیا:**  
تو یہ ایک زہریلا اور تابل نفرت پھوزا ہن گیا جوان آدمیوں پر گرا جنہوں نے اس  
جاندار کی پوجا کی تھی: (2-16)

**دوسرا پیالہ:**  
جب یہ انڈیا گیا تو سارے اپنی خون بن گیا اور تمام آدمی مر گئے اور تمام مخلوق مر گئی۔  
**تیسرا پیالہ:** یہ بھی پانیوں پر گرا وہ خون بن گئے۔

**خداوند کی عدالت منصفانہ ہے:**  
ہمارے لیے اس کو سمجھنا مشکل ہو۔ مگر خداوند کا فرشتہ جو پانیوں کا فرشتہ ہے کہتا  
ہے۔ (کتنے راستباز ہوتم جو تھے اور جو ہوں گے) اے پاک ذات، تیری عدالت

کتنی راستباز اور انصاف والی ہے کیونکہ انہوں نے تیرے مقدسین کو مارا ان کے خون کو اور نبیوں کو مارا اور ان کو خون ہی پلا یا جائے گا۔ کیونکہ یہ خوبی لوگ اس بات کے مستحق ہیں۔ (6-5:16)

تب چوتھے فرشتے نے پیالہ اندر یا:

اس کو سورج پر اندر یا گیا۔ اس نے آدمیوں کو زخمی کیا۔ آگ سے ان کے دلوں کو چھیدا۔ کیونکہ انہوں نے خداوند کے پاک نام کو برا بھلا کہا تھا۔ لیکن ان لوگوں نے توبہ کر لی:

پانچواں پیالہ:

پانچواں فرشتے نے جب پیالہ اندر یا تو اس نے اس جاندار کے تحت اور باادشاہت اندر ہرے میں ہو گی۔ انہوں نے اپنی زبانوں کو درد سے دہرا کر والیا مگر توبہ نہ کی۔

چھٹا فرشتے نے پیالہ اندر یا:

اس نے دریائے فرات پر اندر یا۔ اس کا سارا پانی سوکھ گیا تا کہ شرق کا بادشاہ آ سکے۔

اس سے قبل کہ ساتوں فرشتے اپنا پیالہ اندر یا، تمام گندی روٹس جیسے مینڈک، جو بڑے بڑے اڑدہاؤں اور جانوروں کے منہ سے نکل رہے ہوں گے۔ جو نبیوں اور ان کے تمام تجزیات جو دنیا کے بادشاہ کے سامنے پیش کریں گے۔ اس کی خداوند کی بادشاہت کے سامنے آ رہا گی دن عبرانی زبان میں کہتے ہیں۔

### آرمائیدن کی جنگ:

غیرقویں آرمائیدن کے جو خیالات رکھتی ہیں۔ وہ یہ ہیں کہ دنیا کی آمد سے کسی بھی وقت، قبل ایک خوفناک جنگ ہوگی۔ جو اچھائی اور برلنی کے درمیان ہوگی۔ اور اس کے بعد دنیا کا خاتمہ ہو جائے گا۔

مگر ہمارا ایمان ہے کہ یہ صحیح نہیں کیونکہ خداوند یسوع کی آمد ہاتھی کے بعد یہ ٹوائی ہو گی۔ جس میں خداوند چڑھ پائیں گے۔ آرمائیدن سے فراہم ہے دنیا کے تمام خدائی و شہنوں کا اکٹھا ہوتا۔ یہاں پر تیری چینی جانے گی اور ساتوں اپالہ اندر یا لا جائے گا۔

یونیل نبی بھی کچھ اس طرح کی جنگ کی پوشنگوئی کرتا ہے (یویا شفت) کے مقام پر یا وادی میں جسے آج کل یروثلم میں کہداون کی وادی کہتے ہیں۔

جو آرمائیدن سے 55 میل دور واقع ہے۔

پس ساتوں فرشتہ اپنا پیالہ اندر لیتے گا۔ یہ ہوا پر بکھیرا جائے گا۔ اور یہ کل سے بڑی آواز آئے گی۔ مکمل ہوا۔ (16-17)

یوہنا اس عدالت کی اتنی تفصیلات نہیں بتاتا مگر وہ اس کے بعد ایک زرول کی بات کرتا ہے جو آج تک زمین پر نہیں آیا ہوگا۔ یہ زرول خداوند کی آمد پر ہوگا۔ جیسے زیتون کے پہاڑ، زکریا نبی بیان کرتا ہے کہ یروثلم کے ارد گرد کا پہاڑ میدان بن جائیں گے۔

اس سے قبل کہ ساتواں زرنسگا پھونکا جائے۔ ساتواں پیالہ اندیلا جائے۔ اور تیسرا  
چیخُنی جائے الہام کے مطابق ایک اور واقع موجود ہوگا۔ یہ باہل کا بھید ہوگا۔

### **Mystery of Babylon: بابل کا بھید:**

بابل کے متعلق مختلف مسیحیوں کے مختلف نظریات ہیں کچھ اسے خداوند کی آمد سے  
پہلے کی تکلیفیا اگر جا کہتے ہیں۔ یعنی اسے بابل کی حکومت/بادشاہی کہتے ہیں۔  
اب بادشاہی و طرح کی ہے۔ یعنی مذہبی بادشاہی اور سیاسی بادشاہی، لیکن  
الہام ہمیں یہ نہیں بتانا کہ بابل کا بھید وہ تمام برائیوں کا خاتمه اور زمین دنیا کا اختتام  
ہے۔ جس میں ایک قانون کو دکھلایا گیا ہے جس نے مقدسین کا خون پیا اور یوسع کی  
سفیدگی اس پر ہے اور اپنی عدالت سے پہلے وہ اس جانور کی پیٹھ پر سوار ہے اور  
بلاشبہ یہ دنیا کے مذہبی فقہاءوں کی تشبیہ ہے اور تکلیفیا بھی اس کے ساتھ مسلک ہے  
کیونکہ فرشتہ آواز دے گا۔ کہ میرے لوگوں اس میں سے باہر آجائو۔ (4:18)  
ایک دن پہلے اس میں سے تمام بلائیں نکل آئیں گی۔ اور پھر وہاں روانا ہوگا۔ اور  
بعد میں اسے جا دیا جائے گا۔ (8:18)

### **تیسرا چیخ، ساتواں زرنسگا اور ساتواں پیالہ قبر کا:**

جیسے کہ خداوند بادلوں پر آتا ہے اپنے جمال شان و شوکت، اپنے مقدسین کے ساتھ  
آتا ہے۔ اس کی آمد ہانی کا دوسرا اپلودی ہے کہ وہ زمین پر اپنے مقدسین کے ساتھ

آنے سے پہلے یوحنًا آسان پر شکر کو آتے دیکھتا ہے۔ (1-19)

برے کی شادی کے لیے دین تیار ہے (7-19)

اس نے یعنی دین نے اپنے آپ کو تیار کر لیا ہے۔ اور وہ خوبصورت لباس میں ملبوس ہے، جو عمدہ صاف اور خوبصورت ہے۔ (7-19) یہ خوبصورت لباس مقدسین کے نیک اعمال ہیں۔

برے کی شادی اُسی دن ہو رہی ہے جب خدا پناہ قبر زمین پر نازل کر رہا ہے۔ تب یوحنانے دیکھا کہ خد بوند یوسع مسیح سفید گھوڑے پر سوار ہے تا کہ عدالت کرے اور جنگ لے۔

تب وہ گھوڑے پر سوار ہے یعنی کلمہ خدا اس کے پیچھے فوجیں یعنی مقدسین جنہوں نے خوبصورت لباس پہنے ہیں سفید اور صاف سترے، یوسع اپنے مقدسین کے ساتھ زمین پر آتا ہے۔

اس جاندار اور اسکی فوجوں نے حیران کن طریقے سے اس کے خلاف گھوڑے پر سوار ہے جنگ کے لیے اکٹھے ہو گئے ہیں۔ تمام جاندار، پرندے جو آسان میں اڑتے ہیں ان کو خدا کی طرف سے عظیم دعوت کے لیے اکٹھا کر لیا گیا ہے۔ اس لیے تا کہ وہ بادشاہوں، ہر فوجی کمانڈروں کا کوشت نوچ سکیں۔ اور گھوڑوں اور عظیم آدمیوں کا کوشت اور ماں بھی کھا سکیں۔

یہ تیسری چیز ہے:

یوحنانے پہلے ہی سن لیا تھا کہ مے نکالنے والا شہر کے باہر تو ڈیا گیا۔ اور مے نکالنے

والی جگہ سے خون باہر آگیا۔ گھوڑے کی اونچائی تک 200 میل تک 14-20 اسی وقت فرشتہ ساتواں نر سنگا پھونکتا ہے۔  
بور آسمان سے آواز آتی ہے۔

(دنیا کی بادشاہت خدا کی بادشاہت اور یسوع مسیح کی بادشاہت بن گئی ہے)۔  
اور یسوع بطور بادشاہ زمین پر بادشاہت کا آغاز کرتا ہے۔

شیطان کو ایک ہزار سال کے لیے بامدھ دیا جاتا ہے:

جیسے یہ خداوند کے قبر کا دن اختتام ہوتا ہے ایک فرشتہ آسمان سے آتا ہے جس کے پاس پاتال کی چاہیاں ہیں۔ اس کے ہاتھ میں عظیم زنجیر ہے۔ وہ اس اڑوبے کو یعنی پرانے سانپ کو پکڑتا ہے جو شیطان اور مکار ہے اُسے بامدھ دتا ہے پھر اسے پاتال میں پھینک دیتا ہے۔ دروازہ بند کر کے اس کو ختم کر دتا ہے یہ شیطان کی ایک ہزار سال تک ٹیل بندی ہوگی۔ جبکہ یسوع زمین پر بادشاہت کرنے گا۔

یسوع کی ہزار سالہ بادشاہت:

مکافہتہ کی کتاب کے 20 ویں باب میں 6 وغد ایک ہزار سالہ دور بات کی گئی ہے۔  
شیطان ایک ہزار سال قید میں رہے گا۔ اور یسوع ایک ہزار سال بادشاہی کرنے گا اس دوران شیطان قوموں کو دھوکہ نہیں دے پائے گا۔ ایک ہزار سال بعد اس کو رہا کر دیا جائے گا۔

ہمیں یوحنایہ بھی بتاتا ہے کہ یسوع کے ہزار ویں سال میں یعنی سبت کے دوران وہ

تمام مقدسین جو خداوند میں شہید ہوئے تھے۔ جی اٹھے گے۔ اور خداوند کی ساتھ  
بادشاہی کریں گے۔ اس کا یہ بھی مطلب ہے جب شیطان کا راج تھا۔ اور اس نے  
آن کو عظیم تکلیفیں دی تھیں ہور لوگوں کو اپنا غلام بننے۔ پوچھا کرنے پر نشان کی علامت  
بنانے کو کہا تھا۔ یہ اس وقت بھی موجود ہوں گے۔ مگر وہ خداوند میں جی اٹھیں گے۔  
پھر موت ان پر غالب نہ آئے گی۔ اور مبارک ہیں وہ جو اس پہلے ہزار سال میں جی  
اٹھیں گے۔

### ایک دن ہزار سال کی طرح ہے:

مقدس پطرس ہماری راہنمائی کرتا ہے کہ ایک دن ہزار برس کی طرح اور ہزار برس  
ایک دن ہے۔ خدا تعالیٰ نظر میں، یعنی خداوند کا دن ہزار برس کا ہے۔

### ۲ پطرس 8-3:

مقدس پطرس کے مطابق یہ دن جاری رہے گا جب تک آسمان اور زمین ختم نہ ہو  
جائیں۔ کیونکہ اس ہزار سالہ دور کے بعد نیا آسمان ہو گا۔ نئی زمین ہو گی۔  
(یوحنا 21-1) شیطان کی رہائی کے بعد نیا آسمان نئی زمین ہو گی۔

### شیطان کی رہائی:

ہزار سال کے بعد جب شیطان رہا ہوتا ہے تو مکافہ کی کتاب 9-8:20 ہماری  
راہنمائی کرتے ہیں کہ شیطان پھر قوموں کو دھوکہ دیتا ہے۔ فوجوں کو اکٹھا کر کے

مقدسین کے شہر یروشلم کے گرد گھیراڑا تاہے اور جنگ کے لیے تیار ہو جاتا ہے تب آسمان سے آگ برستی ہے اور جنگلی فوجوں کو جلا کر بھرم کر دیتی ہے۔ اور شیطان کو آگ کی ندی میں ڈال دیا جاتا ہے۔ بعد اس کا خاتمه ہو جاتا ہے۔

### ایک عظیم سفید تخت:

اب دوسری بار جی انٹھنے کا وقت ہے۔ تب مردے انٹھتے ہیں اور خدا کے تخت کے سامنے کھڑے ہیں اور اپنے اعمال کے مطابق انکا انصاف کیا جائے گا۔ ان سب کو جن کے نام کتاب حیات میں درج نہیں ہیں خداوند ان کو آگ میں پھینک دیتا ہے

(15:11-20)

پلوس کہتا ہے کہ یسوع نے حکمرانی کرنی ہے جب تک اس کے تمام دشمن زیر نہ ہوں۔ اور آخری دشمن موت ہے اور خداوند کا دون کمکمل ہوتا ہے۔ ایک نیا آسمان اور نئی زمین خطر ہیں۔ جس میں راستبازی ہے۔

### یسوع کی بادشاہی میں کیا ہو گا:

زکریا نبی کہتا ہے (خداوند زمین پر بادشاہ ہو گا) لوگ یروشلم میں رہیں گے۔ اور وہاں کوئی لعنت نہ ہو اور ان اور تحفظ ہو گا۔ (زکریا 14:9-11) اور لوگ نسل درسل ہو رہا ہے اسال خداوند کی پرستش کریں گے اور خیموں کی یعنی پاک صندوق کی عید منانے جائیں۔ اور جس سال نہیں جائیں گے اس سال بارش نہیں ہو گی۔ اور خداوند کی سر زنش کرنے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ قوموں سے سختی بھی کی جائے گی

وہ قوموں پر لوہے کے عصا کے ساتھ حکومت کرے گا:  
مکافنہ کی کتاب 19:15 میں مرقوم ہے کہ خداوند اپنے مقدسین کے ساتھ لوہے  
کے عصا کے ساتھ حکومت کرے گا۔

ایشیاء کی ساتھیوں کے نام ذکر میں خداوند نے تھیزیا کی تھلیسیا کے نام ذکر میں  
وعدد کیا جو کہ نالب آئیں گے وہ قوموں پر حکومت کریں گے لوہے کے عصا کے  
ساتھ۔ پس تھلیسیا کو اپنا کردار سمجھتا ہے کہ خداوند کی حکومت میں تھلیسیا نے خداوند کی  
مدراستی ہے۔ اس لیے زمینی زندگی کے سفر میں آسمانی تیاری صرف چند دنوں کے  
لیے نہیں بلکہ آسمانی حکومت میں بھی جاتا ہے۔

یروشیلم دنیا کا مرکز ہوگا:

شیعائی 2:4 میں بیان کرتا ہے یروشیلم میں ہی خداوند کے گھر پہاڑ کو دنیا کے  
سارے پہاڑوں سے اونچا قائم کیا جائے گا۔ قوم دوسری قوم کے خلاف توارث  
اٹھائے گی۔

میکاہ نبی بھی کچھ یوں ہی مرقوم ہے کہ۔  
(ہر کوئی اسکی انگور کی شاخ کے نیچے بیٹھنے گا اور اس کے انحری کے درخت کے سامنے  
میں پناہ لے گا اور کوئی نہ ہو گا جو انہیں ڈرانے (4:4)

اور خداوند لشکروں، بولوں کو اور جن کو اس نے زخم دیا ہے۔ یعنی اسرائیل کو اور ان کو جن کو  
باہر نکال دیا گیا ہے خداوند انہا کرے گا اور ان کو جن کو باہر نکال دیا گیا ہے خداوند  
انہا کرے گا اور ان پر حکومت کرے گا کو صحیوں میں یوں کل بھی پوشنگوئی کرتا ہے کہ

پہاڑ میخی مے سے بھر پور ہوں گے اور دودھ کی نہریں بہنگی پہاڑوں کی چوٹیوں  
سے۔ خداوند کے گھر سے ندی بھئے گی۔ (یوں 5-18)

جز قیال بھی بھی کہتا ہے کہ مشرقی طرف سے بھئے گا۔ جو عرب میں جائے گا وہاں  
سے بھیرہ مردار میں جائے گا اور پانی تازہ ہو جائے گا۔ (جز قیال 1:8-47)

### اسرائیل کی بحالتی:

بابل مقدس کے بہت سارے ٹلباءِ علیٰ سے اسرائیل کی بحالتی کو خداوند کی آمد سے  
پہلے بیان کرتے ہیں مگر اس کتاب پچھے میں جو بحث کی گئی ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ  
بابل مقدس یعنی صحائف اس کو خداوند کے قبہ کے بعد خداوند کے دن کے آناز پر  
پیش کرتے ہیں۔

خداوند یوسع خود پہنگوئی کرتا ہے کہ ایک بار پھر زمین پر بہت پریشانی ہو گی۔ اور نبی  
اسرائیل پر پھر تکلیف آئے گی۔ لہذا ان کو دوبارہ اسیری میں لے جایا جائے گا۔ اور  
یوغلتم پھر غیر قوموں کے پاؤں تک رومنا جائے گا جب تک غیر قوموں کی حکومت  
ہے۔ (لوقا 24:21-23)

اگرچہ 2 ہزار سال تک اسرائیل جیسا کہ ہم نے آخری عشروں میں دیکھا ہے۔ کہ  
اسرائیل بہت سی قوموں میں اکنہا کیا جائے گا جو بکھری ہوئی ہو گی۔ جز قیال بھی  
پھن کوئی کرتا ہے کہ خدا بھی اسرائیل یعنی یعقوب کی قسمت کو بحال کرے گا۔

اور تمام اسرائیل کے گھرانے پر رحم کر لے گا۔ یہ اسی وقت اسرائیل بھی اپنے تمام  
مصالیب اور ذات کو جو دوسری قوموں نے ان کو دی ہے بھول جائیں۔ اور خداوند

ان کی عزت کو قائم کرے اور پھر وہ کسی قوم سے نذر ریں گے۔ خداوند ان کو ایک لاکھ 44 ہزار مہر لگاتا ہے۔ 12 قبیلوں کو اس سے قبل کہ خدا کا قبر نازل ہو۔ اور ہم دیکھ سکتے ہیں کیونکہ خداوند ان کی بحالت سے پہلے ان کو انصاف کرے گا۔ تاکہ وہ دوبارہ زیتون کا نازد درخت بن سکے۔

خداوند یوسع کو صیحون میں ان کی بحالت کے بعد ان کے ساتھ ہو گا۔ جز قیال پیشگوئی کرتا ہے کہ خداوند اسرائیل کے بیٹوں کو قوموں سے لے گا اور ان کو ایک قوم بنا کر ان کی زمین پر لے جائے گا۔ پھر اس پیارا زپر ان کا ایک بادشاہ ہو گا۔ اور وہ دو قومیں نہ ہوں گی۔ اور دو بادشاہت بھی نہ ہوں گی۔

جز قیال 21:22-37) (آیات 24-26، اور 28-27 بھی کچھ بھی مظہر پیش کرتی ہیں۔

اور یہ تب ہو گا جب اسرائیل خلاؤں کے ساتھ ہو گا۔ تب سے نیا عہد نامہ شروع ہو گا۔ جو خداوند کے ساتھ ہو ہیں گے۔

خداوند فرماتا ہے کہ میں ان کے ساتھ ایک اُن کا عہد باندھوں گا۔ یہ ہیشہ قائم رہے گا۔

### ایک نیا عہد نامہ:

وہ تمام جو خداوند کے دن میں اس عہد میں شامل ہوتے ہیں خواہ یہودی ہوں یا غیر قوم وہ خداوند یوسع کا بدن ہیں دونوں خداوند کے اگانے ہوئے زیتون کے

درخت کا حصہ بن جاتے ہیں۔ جو اس قدر تی اسرائیل کا حصہ ہیں۔

اس عبد نامے میں آگئے ہیں وہ یسوع مسیح کا بدن ہیں اور وہ خداوند کے قبر کا حصہ نہیں بنتیں گے۔ لیکن اسرائیل کے بقیہ میں سے کچھ لوگوں کو خداوند کے قبر سے گزرا ہو گا جب تک وہ خداوند کے مخصوصہ کے مطابق واپس اس سر زمین میں نہیں آتے۔

خداوند کے اسی مخصوصے کی پوششگوئی کی ہے اور خداوند 33 آیت میں فرماتا ہے کہ میں ان کے دلوں اور منہ میں اپنا کلام کو رکھوں گا۔ اور یہ میرے لوگ ہوں گے اور میں ان کا خدا ہوں گا۔ عبرانیوں کے نام خط میں خداوند یہی بات نئے عبد نامے میں مقدس پلوس کی معرفت کرتا ہے اگر ساری اسرائیل نہیں بلکہ خداوند کی کلیسیا ہوں گے۔ کلیسیا خداوند کا دن ہے کیونکہ ان کی غیر فانی اجسام انجیس گے اور زمین پر مردوں میں سے اٹھائے جائیں گے۔

#### خدا کا عظیم مخصوصہ اور متصد:

جیسے ہم مطالعہ کو ختم کرتے ہیں۔ ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ خداوند کا عظیم مخصوصہ آج کے زمانے سے بہت بڑا ہے۔ اور بہت آگے ہے جیسا کہ (اکرنتھیوں 25:15-24) نئی زمین اور نیا آسمان ہو گا خداوند زمین و آسمان کا ماک ہو گا۔ اور خداوند زمین کی تمام طاقت اور اختیار کو ختم کرے گا۔ اس کے تمام دشمن اس کے پیروں تک ہوں گے۔ تب خداوند اس کے ناتھ ہو گا جس کے سب ناتھ ہیں یعنی خدا کے ناکہ خدا سب میں ہو۔

ان آیات سے پتہ چلتا ہے کہ کلیسیا کا کردار صرف اس دنیا تک نہیں کیونکہ جی اُنھے

کے بعد ہمارے جاںی بدن میں ہم دوبارہ زمین پر آئیں گے تاکہ خدا کے ساتھ  
یہاں باشناہی کر سکیں۔ یعنی ہم آج کے دور میں اس دنیا کے خاتمے میں نہیں بلکہ اس  
زمانے کے اختتام میں جی رہے ہیں۔ ہمارا کردار بطور کلیسیا اس زمانے سے آگے  
بہے۔ جو ہمارے اعمال پر بھی خصر ہے۔ کہ ہمارا مستقبل کیا ہوگا۔ ہماری زندگی  
مستقبل کی تیاری ہے۔

خداوند کے ایک ہزار سالہ میں ہماری ذمہ داریاں کیا ہوں گی۔ اس کے متعلق  
معلومات کم ہیں مگر متی کی انجل 23-25 میں استاد ہے کہ جو تھوڑے میں دیانت  
دار ہے خدا سے بہت کامیاب ہانے گا۔

ہمارے پاس جو خیر ہے کہ ہم خداوند کے ساتھ ایک ہزار سال میں رہیں گے۔ جس پر  
موت غالب نہ ہوگی۔ اور جو خداوند میں نہیں ہوں گے وہ اس کی باشناہت کے بعد  
دوبارہ فانی ہوں گے اور ان کو دوبارہ حینا اور مرنا ہوگا۔ کلیسیا جو شروع سے اس کا جسم  
بہے وہ غیر فانی ہوگا اور اس کے ساتھ حکومت کرنے گا۔

جلد ہی خداوند اپنے چپچوں کو کام میں مگن کرنے گا۔ کہ وہ اس زمانے کے اختتام تک  
خداوند کی انجل کی منادی کریں۔ اس سے کلیسیا پر خت مصیبت آئے گی کیونکہ  
شیطان مخالفت کرے گا۔ اس وقت بہت سارے تیکھی خداوند کی محبت میں جان  
دے دیں گے۔ پس آج کے دھوکے۔ اور بُرے دور میں پہنچیں۔ روحانی بیداری،  
روحانی تجدیداری، روحانی بالیگی کی بہت خت ضرورت ہے۔ جو روح پاک جو ہمارا  
رہنماء ہے۔ ہمارا استاد ہے میں دے گا۔ چنانچہ آئیں ہم سب اس گھری کے لیے

ویکھیں کہ خداوند شکروں کا خدا ہمیں اپنے دن کے لیے جو بہت جلد آ رہا ہے تیار کر کے آئیں۔

### ڈیوڈ اینڈ بارس کے نوٹ:

میں سمجھتا ہوں کہ اس کتاب کا پیغام اتنا ضروری ہے کہ اس میں کلیسیا کے لیے چیزیں کے پیغام کے بغیر اس کو حمل نہیں سمجھا جاسکتا، خواہ کوئی بھی بھی بھی مشن فرنٹ ہو۔ کلیسیا کا حصہ ہو۔

کلیسیا اس وقت تیاری کے عمل میں ہے پہلے تو دنیا کو کواید دے کہ خداوند کی آمد نزدیک ہے خداوند کی عدالت بھی قریب ہے اور دوسرا یہ کہ خداوند نے ہمیں یہ یوں سمجھ میں بچنے کا طریقہ بتایا ہے۔ خدا ہمیں اپنے بیٹے کے ذریعے نجات اور گناہوں پورتاہی سے بچنے کا موقع دیتا ہے۔ کلیسیا اس وقت گناہ، فرقہ بازیا اور غیر اعتقاد اور غلط اعتقاد کی وجہ سے کمزور ہے۔ اور انسانی اعمال، انسانی اختیارات کی گیم، مشن بازی، پرانے عہد نامے کی تعلیمات، انسانوں کے کٹرول نے چچ کو یہ یوں کا چچ ہونے سے دور کر دیا ہے۔

مشن بازی کرنا اس بات پر زور دیتا ہے کہ ہم کسی چیز کے ناتاج ہو جائیں۔ یہ نہیں کہ ہم خدا کے ناتاج ہو جائیں اور اس کے وفادار ہوں۔ ہمیں ضروری ہے کہ ہم جائیں کہ یہ یوں تمام کلیسیائی عہدوں نظاموں سے بڑھ کر ہمارا سربراہ ہے۔ پہلا قدم یہ کہ ہم کلیسیا والے تبدیلی کو دعوت دیں کہ ہمیں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ دوسرا قدم اپنے گناہوں سے توبہ ہے۔

تمرا قدمِ کامل طور پر خدا کی وفاداری ہے اس کے اختیار اور اس کی سربراہی میں آ جائیں۔

آخری اقدام کی خیر ہے کونکاہ ہم خدا کی وفاداری کے بعد یسوع میں آ جاتے ہیں۔  
روح ہماری راہنمائی کرتا ہے اور اس کی آزادی مرضی کو پورا کرنے کے لیے ہمیں دنیا  
میں طاقت ملتی ہے۔

اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہم یسوع کی عدالت سے فتح جائیں گے۔ خود بھی اور وہ بھی جو  
خدا کا کلام موصول کرتے ہیں۔

کھلیسیا کو قبول کرنا چاہیے کہ دنیا کی غیر اخلاقی اور خاص طور پر ہم جنس پرستی خدا کے  
مزدیک بہت بڑے گناہ ہے۔ اور دنیا میں جواہکوں لوگ بے روزگار اور بھوکے ہیں  
ان کے ساتھ انصافی اور بھوک لغیر سے نہیں رہے گی۔

بڑی طاقتوں مغربی اقوام جو غربتِ ممالک کی نصل اور ان کا خام مال کھاری ہیں ان  
کی اس قیمتِ دینی پڑے گئی۔ یہ ان تمام چیزوں کے ملازمین یا افراد کے لیے بھی ہے  
جو کھلیسیا کے تھی غربوں کے پیسوں پر عیاشی کرتے ہیں۔

گناہ کو قبول کر لینا۔ خداوند کی عدالت کو قبول کرنا کہ جو آنے والی ہے۔ اور دنیا جلد  
اس سے سبق سکھے گی۔ اس دنیا کو جو پہلے ہی عدالت کے لیے چھپنی یا یسوع ہی امید  
ہے اصل کھلیسیا اپنی اصل مشکل میں ہی صرف وہ برتن ہے یا ظرف ہے جس کو خدا  
نے مقرر کیا ہے کہ وہ خداوند یسوع کی خوشخبری کو پھیلانیں یا یسوع ہی نجات ہے سوال  
یہ ہے کہ کون سننے گا اور کون اس کی پیروی کرے گا۔

## **CONTACT INFORMATION**

NEW LIFE 7 REJOICE MINISTRY  
CHAK NO. 281 J.B DAWAKHRI  
TEHSIL GOJRA,  
PAKISTAN  
CELL # +92-301-6514281  
EMAIL: [nlrmpk@yahoo.com](mailto:nlrmpk@yahoo.com)

# خُراؤنڈ کا دن

۲۰  
کلینیکیں